© rasailojaraid.com

علمی دنیا کی خبریں

کلید بیت اللہ (کعبہ) حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کو پیش کی گئی

ہندوستان کے مسلمانوں کا سر اس وقت فخر سے اونچا ہو گیا جب ۶ شعبان المعظم ۱۴۱۷ھ مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۹۶ء کو عالم اسلام کی عظیم شخصیت حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی کو خانہ کعبہ میں داخل ہونے کیلئے بیت اللہ کے دروازے کی کلید (کنجی) پیش کی گئی جو اس شیبی خاندان کے پاس رہتی ہے جس سے خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کعبہ شریف میں داخل ہونا ہوتا تھا تو کلید کعبہ مانگ کر دروازہ کھولتے تھے، اور باہر آنے کے بعد دروازہ مقفل کر کے کلید اسی خاندان کو واپس کر دیا کرتے تھے۔

اطلاعات کے مطابق حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کے تحت مساجد سے متعلق عالمی کونسل کے ہر دو سال پر منعقد ہونے والی سہ روزہ اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اجلاس کے آخری دن ساری دنیا سے اجلاس میں شرکت کے لئے جانے والوں کو خانہ کعبہ کے اندر داخل ہونے کی سعادت حاصل کرنے کا موقع دیا گیا۔

یاد رہے کہ گذشتہ چھ ماہ سے کعبۃ اللہ کی عمارت کی اندر سے تعمیر نو ہو رہی تھی اور اس دوران کعبہ شریف کی عمارت کو سفید دیوار سے گھیر دیا گیا تھا۔ کعبہ شریف کی چھت اتار دی گئی تھی، اندر سے فرش بنیاد تک کھود دیا گیا تھا کیونکہ زمین کے اندر دیمک ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا تھا۔ جن سے عمارت کو نقصان پہنچ سکتا تھا۔ چنانچہ چھت اتار کر فرش بنیاد تک کھود دیا گیا تھا۔ اس کارروائی کے بعد کعبہ شریف کے نیچے دیمک سمیت جراثیم کش دوائیں اور مسالے ڈال کر اندر کے حصہ میں نیا فرش، دیواریں، اور چھت کی تعمیر کی گئی۔ باہر کا حصہ جوں کا توں رکھا گیا۔ کعبۃ اللہ کے اندر کے حصہ کی چھ ماہ تک تعمیر نو کے بعد ایک ماہ قبل باہر کی دیواروں کو جن سے عمارت کو گھیرا گیا تھا ہٹا دیا گیا۔ اندر کی عمارت کا افتتاح ہو چکا ہے۔ اور مساجد سے متعلق عالمی کونسل کے ارکان کو بھی اندر داخل ہونے کی سعادت دی گئی، اور دروازہ کھلنے کی سعادت حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کو حاصل ہوئی۔

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کو یہ سعادت بھی حاصل ہوئی، کہ اجلاس کے افتتاحی جلسے میں مساجد کونسل کے نمائندوں کی طرف سے اجلاس کو خطاب کیا، جس میں مملکت سعودی عرب کے شاہ اور خادم الحرمین شریفین جلالۃ الملک فہد بن عبدالعزیز کا پیغام ان کے بھائی جو امیر ملک ہیں نے پڑھ کر سنایا۔ اجلاس کی صدارت عالمی کونسل برائے مساجد کے صدر اور عالم اسلام کے بے حد ممتاز شخصیت شیخ عبداللہ بن باز نے کی۔ رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر صالح عبداللہ عبید نے بھی اجلاس سے خطاب کیا۔ سہ روزہ اجلاس ختم ہوا جس میں دنیا بھر کی مختلف مساجد سے متعلق معاملات پر غور و فکر کیا گیا۔ رابطہ

باقی صفحہ

© rasailojaraid.com